94839 ـ فجر سے قبل ماہواری ختم ہوئی اور بغیر غسل کیے روزہ رکھ لیا

سوال

میں فجر سے قبل پاک ہوئی اور نماز کے بعد تك انتظار کیا اورمجھے نیند آ گئی اور پھر دن دس بجے بیدار ہوئی، اور غسل کرنا بھول گئی، پھر میں اپنی بیمار بیٹی کو لیکر ہاسپٹل چلی گئی اور وہاں عصر کا وقت ہو گیا پھر میں نے غسل کیا اور رہنے والی نمازیں بھی ادا کیں..... اللہ جانتا ہے کہ جب سے میں بالغ ہوئی ہوں میرے ساتھ پہلی بار ایسا ہوا ہے، لیکن ا سکا سبب بھی یہ ہے کہ میری ماہواری کے ایام کی عادت نو دن تھے، اور اس ماہ آٹھ یوم میں ہی ماہواری ختم ہو گئی، تو میں نے یقین کرنے کے لیے اس میں تاخیر کی، اور پھر میرا روزہ بھی تھا، مجھ پر کیا لازم آتا ہے، کیا میں روزے کی قضاء کروں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب آپ نے فجر سے قبل پاك ہونے كا یقین كر كے روزے كى نیت كر لى، چاہے ایك منٹ قبل ہى تو آپ كا روزہ صحیح ہے، چاہے غسل میں تاخیر بھى ہو.

آپ مزید تفصیل دیكھنے كے لیے سوال نمبر (7310) كے جواب كا مطالعہ ضرور كریں.

لیكن اگر آپ كو پاك ہونے میں شك تھا، لیكن اس كے باوجود آپ نے روزے كى نیت كر لى، تو حیض سے پاك ہونے میں شك كى بنا پر آپ كا روزہ صحیح نہیں.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل مسئلہ دریافت كیا گیا:

ایك عورت نے حیض سے پاك ہونے میں شك كى حالت میں ہى روزہ ركھ لیا، اور جب صبح ہوئى تو وہ پاك تھى، تو كیا ا سكا روزہ صحیح ہو گا، حالانكہ اسے طہر كا یقین نہ تھا ؟

شیخ كا جواب تھا:

ا سكا روزہ نہیں ہوا، بلكہ اس دن كے روزے كى اسے قضاء میں روزہ ركھنا ہوگا، اس لیے كہ اصل میں ابھى ا سكا حیض باقى تھا، اور طہر كا یقین نہ ہونے كى حالت میں ا سكا روزہ ركھنا شك كے ساتھ عبادت میں داخل ہونا ہے،

حالانکہ عبادت صحیح ہونے کی شرط طہر ہے، اور شک اس عبادت کے صحیح ہونے میں مانع ہے " انتہی.

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (19 / 107).

اور جب عورت کو علم ہو جائے کہ وہ حیض سے پاك ہو گئی ہے تو نماز کے لیے اس پر غسل کرنا واجب ہو جاتا ہے، اور اس میں اتنی تاخیر کرنی جائز نہیں کہ نماز کا وقت ہی نکل جائے، اور اگر وہ ایسا کرتی ہے تو اسے توبہ کرنا ہوگی، اور اس کے ساتھ فوت شدہ کی قضاء بھی.

اور اگر وہ بھول جائے کہ وہ حیض سے پاك ہو چکی ہے ۔ جیسا کہ آپ نے اپنے سوال میں بیان کیا ہے ۔ تو ان شاء اللہ نماز میں تاخیر کرنے کی بنا پر اس پر کوئی گناہ اور حرج نہیں، بلکہ جیسے ہی اسے یاد آئے تو وہ غسل کر نماز ادا کر لے، جیسا کہ آپ نے کیا ہے، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں اور آپ کومعاف فرمائے اور عافیت سے نوازے.

واللہ اعلم .